راشٹریہ سہارا

13 JUL 2019

مانو، اردو کیلئے قومی سطح پر نوڈل ایجنسی کا رول ادا کرے

نصابی اور علمی کتابوں کے سیلس کاؤنٹر کا افتتاح، وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کا خطاب

حیدرآباد (پریس ریلیز) علوم کی ترویج میں کتابوں کی اشاعت اور سوشل میڈیا کے ذریعے ان کے پھیلاؤ کا بہت اہم کردار ہے اور یہ بات قابل ستائش ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان دونوں محاذوں پر انتہائی محنت سے کام کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج یونیورسٹی میں ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے کتابوں کے سیلس کاؤنٹر کے افتتاح کے بعد مرکز مطالعات اردو ثقافت کے کانفرنس ہال میں شرکا سے خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو یونیورسٹی کو نوڈل ایجنسی بن کر اردو کے تئیں سارے ہندوستان میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیئے۔ ساتھ ہی انہوں نے ڈائرکٹوریٹ کو مشورہ دیا کہ وہ علمی ادب کو غیر افسانوی ادب کے زمرے میں شامل کرنے کا جرات مندانہ کام انجام دے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہمیں دیوانگی سے کام کرنا چاہیے اس لیے کہ فرزانگی دیوانگی کے قدم چومتی ہے۔ ڈاکٹر عابد معز، مشیر، اردو مرکز برائے فروغ علوم، مانو نے بھی اس تقریب سے خطاب کیا اور کہا کہ ڈی ٹی پی کی مطبوعات نے جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ کی یاد تازہ کردی۔ انھوں نے ڈائرکٹوریٹ کے تئیں نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے دنوں میں یہاں سے شائع شدہ کتابوں کی تعداد دارالترجمہ، جامعہ عثمانیہ سے بڑھ جائے گی۔ اس سے قبل پروفیسر محمد ظفر الدین، ڈائرکٹر، نظامت ترجمہ و اشاعت نے پاور پائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعہ ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے قیام کی ضرورت اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ڈائرکٹوریٹ سے شائع ہونے والی کتابوں کا تعارف پیش کیا اور بتایا کہ ڈی ٹی پی تین قسم کی کتابیں یعنی فرہنگیں، علمی کتب اور نصابی کتب شائع کرتا ہے۔ انھوں نے ڈائرکٹوریٹ سے شائع ہونے والے ادبی و تحقیقی جریدہ 'ادب وثقافت' کا بھی تعارف کروایا جو کہ مانو کا پہلا تحقیقی جریدہ ہے۔ جلسہ کا آغاز ڈاکٹر محمد رفیق کی قرأت کلام پاک سے ہوا۔ ڈاکٹر انیس اعظمی، مشیر اعلیٰ، مرکز مطالعات اردو ثقافت نے جلسہ کی کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر اسلم پرویز، مترجم، ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر اساتذہ کرام، غیر تدریسی عملے کے ارکان، مہمانان، طلبا اور باذوق خواتین وحضرات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

Times of India

Manuu for Urdu promotion

Maulana Azad National Urdu University (Manuu) can play a leading role at national level as a nodal agency for promoting Urdu language, said Mohammad Aslam Parvaiz, vice-chancellor of the varsity, while talking at an event on campus. He said that Manuu will attempt to include knowledge-based literature into the category of non-fiction literature.

Indian Express

'MANUU to become nodal agency for Urdu'

Hyderabad: "The Maulana Azad National Urdu University (MANUU) can play a leading role at national level as a nodal agency for promotion of Urdu, a of a language of knowledge," said Mohammad Aslam Parvaiz, MANUU vice-chancellor, while inaugurating the books sale counter of Directorate of Translation and Publication (DTP) on the campus premises of MANUU university.

Sakshi

ఉర్దూ అభివృద్ధికి నోడల్ ఏజెన్సీగా 'మనూ'

రాయదుర్గం: దేశంలో ఉర్దూ భాషాభివృద్ధికి మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయం నోడల్ ఏజెన్సీగా మారిందని మనూ వైస్ చాన్స్‌లర్ డాక్టర్ మహ్మద్ అస్లాం ఫర్వేజ్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలో డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ ట్రాన్స్‌లేషన్ అండ్ పబ్లికేషన్ సేల్స్ కౌంటర్‌ను ఆయన శుక్రవారం ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా జరిగిన సమావేశంలో అస్లాం ఫర్వేజ్ మాట్లాడుతూ భాషాభివృద్ధి, ఉర్దూపై మక్కువ చూపేలా భాషను మరింతగా భాషాభిమానులు చేరువ చేయడానికి విశ్వ విద్యాలయం ఎంతో కృషి చేస్తోందన్నారు. ఉర్దూ సంస్కృతి, వివిధ రకాల పుస్తకాలను అనువాదం చేసి అందుబాటులో ఉంచేందుకు డీటీపీ కృషి చేస్తోందని పేర్కొన్నారు. కార్యక్రమంలో డీటీపీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ జఫారుద్దీన్, సెంటర్ ఫర్ ప్రమోషన్ అండ్ నాలెడ్జ్ ఇన్ ఉర్దూ కన్సల్టెంట్ డాక్టర్ అబిడ్ మోజీద్‌తో పాటు పలువురు ప్రొఫెసర్లు, అధికారులు పాల్గొన్నారు.

డైరెక్టరేట్ ఆఫ్ ట్రాన్స్‌లేషన్ అండ్ పబ్లికేషన్ సేల్స్ కౌంటర్‌ను ప్రారంభిస్తున్న మనూ వీసీ

13 JUL 2019

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری

حیدرآباد۔ 12 جولائی (یو این آئی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس حیدرآباد سے جاری ایک بیان کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے کا عمل جاری ہے۔ اردو داں طبقہ بالخصوص لڑکیوں کے لیے گھر بیٹھے اعلیٰ تعلیم کے حصول کا بہترین موقع ہے۔ اردو یونیورسٹی فاصلاتی نظام کے تحت پوسٹ گریجویٹ سطح پر ایم اے اردو، عربی، ہندی، انگریزی، تاریخ اور اسلامیات کورسز پیش کررہی ہے اور انڈر گریجویٹ سطح پر بی اے، بی کام، بی ایس سی لائف سائنس اور بی ایس سی فزیکل سائنس دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز بھی ہیں۔ داخلہ آن لائن دیئے جارہے ہیں۔ یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر موجود ایڈمیشن پورٹل میں داخلے سے متعلق معلومات دستیاب ہیں۔ مدرسہ کے فارغین جوای پراسپکٹس میں دیئے گئے انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کے مساوی امتحان پاس کرچکے ہیں، انہیں بھی مختلف کورسز میں داخلے کا موقع ہے۔ داخلہ کے لیے آن لائن درخواست کی آخری تاریخ یکم اگست 2019 ہے۔ بتادیں کہ ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے نام سے موسوم قومی اردو یونیورسٹی کا قیام 1998 میں پارلیمانی قانون کے تحت حیدرآباد شہر میں عمل میں آیا۔ یہ یونیورسٹی روایتی اور فاصلاتی دونوں طریقوں پر پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم فراہم کرتی ہے جبکہ اردو زبان کی ترقی و ترویج اور تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ اسے نیک نے ایک بار پھر گریڈ اے سے نوازا ہے۔ اردو یونیورسٹی کی طرف سے وادی میں پہلے ہی علاقائی مرکز سری نگر کی بدولت طلباء کو فاصلاتی طرز تعلیم فراہم کی جارہی ہے۔ دوسری جانب مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے جموں کشمیر پولیس کے اہلکاروں کو مختلف فاصلاتی تعلیم کے کورسز میں برسر موقع داخلہ دینے کا اعلان کردیا ہے۔ یونیورسٹی ھذا کے علاقائی ناظم ڈاکٹر اعجاز اشرف نے یو این آئی اردو کو بتایا: "یونیورسٹی نے جموں کشمیر پولیس کے اہلکاروں کو فاصلاتی تعلیم کے مختلف کورسز جیسے بی اے، بی ایس سی، بی کام، ایم اے اردو، ایم اے تاریخ، ایم اے اسلامک اسٹڈیز، ایم اے عربی اور ایم ہندی نیز کچھ ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز میں برسر موقع داخلہ دینے کا فیصلہ کرلیا ہے تاکہ جموں کشمیر پولیس کے اہلکار اردو زبان میں مہارت حاصل کرکے اپنا دفتری کام کاج بحسن وخوبی انجام دے سکیں"۔ انہوں نے بتایا: "میں نے ریاستی پولیس سربراہ مسٹر دلباغ سنگھ کو ایک مکتوب بھیجا ہے جس میں، میں نے انہیں پولیس اہلکاروں کو یونیورسٹی کے فاصلاتی تعلیم کے مختلف کورسز میں برسر موقع داخلہ دینے کی پیشکش کی ہے۔ مجھے امید ہے کہ بڑی تعداد میں پولیس اہلکار یونیورسٹی کے کورسز میں داخلہ لیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ مانو ریجنل سینٹر پولیس اہکاروں کی سہولیت کے لئے سری نگر اور جموں میں قائم سینٹروں پر 15 جولائی سے 31 جولائی تک آن سپارٹ داخلے کا اہتمام کرے گا۔

راشٹریہ سہارا

مانو کے فاصلاتی کورسز میں داخلے جاری

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی کورسز میں داخلے کا عمل جاری ہے۔ اردو داں طبقہ بالخصوص لڑکیوں کیلئے گھر بیٹھے اعلیٰ تعلیم کے حصول کا بہترین موقع ہے۔ ڈاکٹر عمر فاروق اعظم، مانو سب ریجنل سنٹر، حیدرآباد کے اسسٹنٹ ریجنل ڈائرکٹر بموجب اردو یونیورسٹی فاصلاتی نظام کے تحت پوسٹ گریجویٹ سطح پر ایم اے اردو، عربی، ہندی، انگریزی، تاریخ اور اسلامیات کورسز پیش کررہی ہے اور انڈر گریجویٹ سطح پر بی اے، بی کام، بی ایس سی لائف سائنس اور بی ایس سی فزیکل سائنس دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز بھی ہیں۔ داخلہ آن لائن دیئے جارہے ہیں۔ یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر موجود ایڈمیشن پورٹل میں داخلے سے متعلق معلومات دستیاب ہیں۔ مدرسہ کے فارغین جوای پراسپکٹس میں دیئے گئے انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کے مساوی امتحان پاس کرچکے ہیں، انہیں بھی مختلف کورسز میں داخلے کا موقع ہے۔ داخلہ کیلئے آن لائن درخواست کی آخری تاریخ یکم ر اگست ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے مانو سب ریجنل سنٹر، بی ایس این ایل بلڈنگ، چارمینار، حیدرآباد کے فون نمبر 040-24526656 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

13 JUL 2019

رہنمائے دکن

حقوقِ نسواں اور شریعت پر سفینہ عرفات فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔12 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی علیحدگی واشتمالی پالیسی کی ریسرچ اسکالر سفینہ عرفات فاطمہ بنت محمد غیاث الدین کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے ڈاکٹر اکومرتھی ناگیشور راؤ، اسسٹنٹ پروفیسر، مرکز کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''حقوقِ نسواں، شریعت اور سماجی طرزِ عمل: شہر حیدرآباد کا اکائی مطالعہ'' کے زیر عنوان مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 25/جون 2019ء کو منعقد ہوا تھا۔

RD

اعتماد

حقوقِ نسواں اور شریعت پر سفینہ عرفات فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 12/جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی علیحدگی واشتمالی پالیسی کی ریسرچ اسکالر سفینہ عرفات فاطمہ بنت محمد غیاث الدین کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے ڈاکٹر اکومرتھی ناگیشور راؤ، اسسٹنٹ پروفیسر، مرکز کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''حقوقِ نسواں، شریعت اور سماجی طرزِ عمل: شہر حیدرآباد کا اکائی مطالعہ'' کے زیر عنوان تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 25/جون 2019ء کو منعقد ہوا تھا۔

14 JUL 2019

منصف

حقوقِ نسواں اور شریعت پر سفینہ عرفات فاطمہ کو پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔13/جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی علیحدگی واشتمالی پالیسی کی ریسرچ اسکالر سفینہ عرفات فاطمہ بنت محمد غیاث الدین کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے ڈاکٹر اکومرتھی ناگیشور راؤ، اسسٹنٹ پروفیسر، مرکز کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''حقوقِ نسواں، شریعت اور سماجی طرزِ عمل: شہر حیدرآباد کا اکائی مطالعہ'' کے زیر عنوان مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 25 جون 2019ء کو منعقد ہوا تھا۔

M

منصف

14 JUL 2019

مانو، اردو کیلئے قومی سطح پر نوڈل ایجنسی کا رول ادا کرے

نصابی اور علمی کتابوں کے سیلس کاؤنٹر کا افتتاح، وائس چانسلر کا خطاب

حیدرآباد۔ 13/جولائی (پریس نوٹ) علوم کی ترویج میں کتابوں کی اشاعت اور سوشل میڈیا کے ذریعے ان کے پھیلاؤ کا بہت اہم کردار ہے اور یہ بات قابل ستائش ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان دونوں محاذوں پر انتہائی محنت سے کام کررہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ آج یونیورسٹی میں ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے کتابوں کے سیلس کاؤنٹر کے افتتاح کے بعد مرکز مطالعات اردو ثقافت کے کانفرنس ہال میں شرکا سے خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اردو یونیورسٹی کو نوڈل ایجنسی بن کر اردو کے تئیں سارے ہندوستان میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے ڈائرکٹوریٹ کو مشورہ دیا کہ وہ علمی ادب کو غیر افسانوی ادب کے زمرے میں شامل کرنے کا جرات مندانہ کام انجام دے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہمیں دیوانگی سے کام کرنا چاہیے اس لیے کہ فرزانگی دیوانگی کے قدم چومتی ہے۔ ڈاکٹر عابد معز، مشیر، اردو مرکز برائے فروغ علوم، مانو نے بھی اس تقریب سے خطاب کیا اور کہا کہ ڈی ٹی پی کی مطبوعات نے جامعہ عثمانیہ کے دارالترجمہ کی یاد تازہ کردی۔ انہوں نے ڈائرکٹوریٹ کے تئیں نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے دنوں میں یہاں سے شائع شدہ کتابوں کی تعداد دارالترجمہ، جامعہ عثمانیہ سے بڑھ جائے گی۔ اس سے قبل پروفیسر محمد ظفر الدین، ڈائرکٹر، نظامت ترجمہ واشاعت نے پاور پائنٹ پریزینٹیشن کے ذریعہ ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز کے قیام کی ضرورت اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ڈائرکٹوریٹ سے شائع ہونے والی کتابوں کا تعارف پیش کیا اور بتایا کہ ڈی ٹی پی تین قسم کی کتابیں یعنی فرہنگیں، علمی کتب اور نصابی کتب شائع کرتا ہے۔ انھوں نے ڈائرکٹوریٹ سے شائع ہونے والے ادبی و تحقیقی جریدہ 'ادب وثقافت' کا بھی تعارف کروایا جو کہ مانو کا پہلا تحقیقی جریدہ ہے۔ جلسہ کا آغاز ڈاکٹر محمد رفیق کی قرأت کلام پاک سے ہوا۔ ڈاکٹر انیس اعظمی، مشیر اعلیٰ، مرکز مطالعات اردو ثقافت نے جلسہ کی کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر اسلم پرویز، مترجم، ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن اینڈ پبلی کیشنز نے شکریہ کے فرائض انجام دیے۔ اس موقع پر اساتذہ کرام، غیر تدریسی عملے کے ارکان، مہمانان، طلبا اور باذوق خواتین وحضرات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

Telangana Today 15 JUL 2019

5 from MANUU get Assistant Professor posts

HYDERABAD

Five students from Department of Mas Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) have got selected for the post of assistant professor by different government and private universities.

According to Prof Mohammad Fariyad, Head, Department of MCJ, Dr Abdullah, who qualified in the West Bengal Public Service Commission exam was posted as assistant professor in Barrackpore Rastraguru Surendranath College whereas Dr Abdul Quadir Siddiqui and Fouzia Afaq got selected in AMITY University, Jaipur. Similarly, Dr Afsar Ali Raieni got selected on Adhoc basis in Guru Ghasidas Central University Bilaspur (MP) and Mohammad Zishan in ITM University Gwalior for the post of assistant professor.

The MANUU declared Sharafat Hussain qualified for Doctor of Philosophy in Management Studies. He has worked on the topic "Sensory Marketing Strategies and Consumer Behavriou: A Study on International Fast Food Chain Restaurants" under the supervision of Prof. Mohd. Abdul Azeem, Dept of Management Studies.